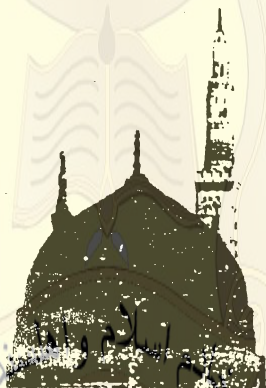


جتنا ممکن ہے کھٹکھٹاتے جاؤ
یہ دست دعا خدا کا دروازہ ہے



ہے تیرا واسطہ تاثیر دعا کا خاص
پتھر جیش پتی کی دست ہے کہ مگر جاتے ہیں

وَحَلَّ عَلَيْهِمْ لَنْ حَلَّوْنَكَ سَكَنُ لَهْمُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
 اے محمد صلم آپ ان کے حق میں دعوے خیر کیجئے کہ بے شک آپ کی دعائیں ان کے حق میں سکون
 کا باعث ہو جائے اور اللہ (دعائیں) سننے والا اور (ہر چیز) کا جاننے والا ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا ایک انتخاب

محمدی دعائیں

ہے تیرا واسطہ تاثیر دعا کا ضامن
 ہاتھ جنبش ہی میں رہتے ہی کہ بھر جاتے ہیں

انخذ وترتیب

مولانا غوثوی شاہ

اشاعت حق محفوظ
 قیمت: دس (10) روپے
 اشاعت بار اول دو شنبہ ۳/ شوال ۱۴۱۸ھ م 2 فروری 1998ء

بہ اہتمام: شاہ مبشر احمد شاہد --- شاہ فضل الرحمن خالد ---
 کریم اللہ شاہ فاتح --- اکرام اللہ شاہ فاتح ---

ناشر ادارہ النور 16-3-845 چنگلورہ حیدر آباد (اے پی) انڈیا۔

میری یہ کوشش -----!

میری والدہ محترمہ

الحاجہ حضرت شاہ نور بیگم صاحبہ محلہ حضرت مولانا صہوی شاہ صاحب قبلہ
(بنت حضرت محمد حیدر صوفی مرزائی غفری چشتی رحمۃ اللہ علیہ)

کی نذر

جن کا 23 شعبان 1418 مطابق 24 / دسمبر 1997ء بروز چار شنبہ انتقال ہو
(مزار مبارک۔ واقع مسجد کریم اللہ شاہ بیگم بازار، حیدر آباد)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا وَادْخِلْهَا فِي الْجَنَّةِ

آسمان اس کی لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

نور برے اس کی قبر عافیت انجام پر
حسرتیں قربان اس کی مرگ بے ہنگام پر

خادم اسلام و اہلسنت
الفقیر الی اللہ

غوثوی شاہ

جمعہ ۲۳ / رمضان ۱۴۱۸ھ م 23 جنوری 1998ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدِي دُعَاتِس

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ وَصَلَاةً دَائِمَةً يَدْوَامُ مُلْكُ اللّٰهِ
(از: حضرت سيد احمد الصاوی)

خدم اسلام و اهل سنت
مؤلف

الفقير الى الله

غوثوی شاہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (رواه احمد ترمذی ابوداؤد)
حضورؐ نے فرمایا کہ ”دعا بھی عبادت ہے۔“



وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (رواه ترمذی)
اور حضورؐ نے فرمایا کہ دعا عبادت کا مغز اور حاصل ہے



وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
مَنْ فَتَحَ لَهُ مِنْكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فَتَحَتْ لَهُ
أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ (رواه ترمذی)
اور حضورؐ نے فرمایا کہ تم میں سے جس کے لیے دعا کا دروازہ کھل گیا اس
کے لیے رحمت کے دروازے کھل گئے۔



وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
إِنَّ رَبَّكُمْ حَتَّى كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ إِذَا
رَفَعَ يَدَيْهِ أَنْ يُرَدَّهُ هَمًا صَفَرًا (رواه ترمذی ابوداؤد)
جب بندہ اس کے آگے مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اس کو شرم
آتی ہے ان کو خالی واپس کرے (یعنی وہ دعا کو بیکار نہیں جائے دیتا
کچھ نہ کچھ ضرور دیتا ہے)

افادہ دُعا (دعا کا فائدہ)

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَنْجِيكُمْ عَذَابَ كُفْرٍ وَيَذُرُّ لَكُمْ
آزْرَافَكُمْ تَدْعُونَ اللَّهَ فِي لَيْلِكُمْ وَنَهَارِكُمْ فَإِنَّ الدُّعَاءَ
سِلَاحُ الْمُؤْمِنِينَ (رواہ ابو یعلیٰ فی سندہ)

حضورؐ نے فرمایا کہ: کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے
بچاؤ کرے اور تمہیں بھرپور روزی دلائے۔ وہ یہ ہے کہ اپنے اللہ
سے ہمیشہ دعا کیا کرو رات میں اور دن میں کیوں کہ دعا مومن
کا خاص ہتھیار ہے (یعنی خاص طاقت ہے)



وقال علیہ السلام

إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزَلْ
مَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِالدُّعَاءِ (رواہ ترمذی احمد)
آنحضورؐ نے فرمایا کہ: دعا کارآمد اور نفع بخش ہوتی ہے۔ اُن
(حوادث) میں بھی جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل
نہیں ہوئے ہیں اے بندگانِ خدا دعا کرتے رہو۔

جتنا ممکن ہے کھٹکھٹا سے جاؤ۔ یہ دست دعا خدا کا دروازہ ہے

(حضرت ابو حنیفہؒ بادی)

شرطِ دعا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيلِ رَبِّهِ وَالشَّتَاءِ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ثُمَّ يَدْعُو بَعْدُ بِمَا شَاءَ (رواہ ترمذی احمد نسائی)

فرمایا آنحضور صلم نے کہ : جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو (دعا کرنے سے پہلے) اس کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے پھر اس کے رسول پر درود بھیجے اُس کے بعد جو چاہے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے (ترمذی احمد نسائی)

۱۔ ہے تیرا واسطہ تاثیر دعا کا ضامن

ہاتھ جنبش ہی میں رہتے ہیں کہ بھر جاتے ہیں

۲۔ اگر نام محمدؐ را نہ آوردے شفیع آدمؑ

نہ آدمؑ یافتے توبہ، نہ نوحؑ از غرق نجات

(اگر حضور کے نام کا وسیلہ نہ لیتے تو نہ آدمؑ کی توبہ قبول ہوتی

اور نہ نوحؑ کو نجات ملتی)

نامِ اسلام و اہلسنت
ضروری ہوگا کہ

۳۔ اُن سے الفت محبت فریضہ ہے اپنا اس میں مزا بھی ہے اپنا جینا

اُن بنا کتنے سفینے بیچ منجدھار المٹنے لگے ہیں حضرت صحو سی شاہؒ

نماز کے بعد جہر (آواز) سے دُعا کا جواز

آدابِ مُعَار

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلُوا اللَّهَ بِبُطُونِ الْكُفِّمْ
وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهِمْ فَإِنَّا قَرَعْنَاهُمْ
فَمَا سَعَوْا بِهَا وَجُوهَهُمْ (رواه ابو داود)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ - اللہ تعالیٰ سے اس طرح ہاتھ اٹھائے مانگا کر وہ کہ ہتھیلیوں کا رخ سامنے ہو (یعنی کشتی یا کسکول نما ہو یعنی کانٹہ لگائی) اور ہاتھ اٹھے کر کے نہ مانگا کر وہ اور جب دعا کر چکو تو اٹھے ہوئے ہاتھ چہرے پر پھیر لو۔

(رواہ ابو داود)

— اسی طرح ترمذی نسائی اور صحیح ابن خزمیہ کی حدیث نبوی میں بھی ”وَقَرَعْنَا يَدَيْكَ فَتَقُولُ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ“ کی ترغیب دلائی گئی ہے یعنی دونوں ہاتھ پروردگار سے دعا کرنے کے لیے اس طرح اٹھاؤ کہ ہتھیلیوں کا رخ چہرے کی طرف رہے اور یا اللہ یا اللہ کہو اور جو ایسا نہ کرے اس کی نماز ناقص ہے۔

مولانا اشرف علی تھانوی کتاب التشریف بمعرفتہ احادیث
والتصوف میں اس حدیث کو بیان کر کے لکھتے ہیں کہ مشر و عیة
الدعاء عقیب الصلوة کما هو مصاد الصالحا... الخ
یعنی نماز کے بعد جہر سے دعاء شروع ہے جیسا کہ صالحین اور
نمازیوں میں متعدد (کثرت) سے ہے کیوں کہ ہاتھ اٹھا کر دعا
کرنا نماز کے اندر تو ہو نہیں سکتا۔ پس ثابت ہوا کہ نماز کے
بعد ہاتھ اٹھا کر بہ آواز اوسط جہر سے دعاء کرنا فعل سنت ہے



دُعَا کی اہمیت

حضور اکرم کی دعاؤں میں بھی اس بات کی تعلیم ہے کہ اصل
مانگنے کی چیز غیر قانونی عیش اور غیر مختتم مسرت ہے۔ اور اصل
مطلوب شے دوسری زندگی کی راحت اور دیدار الہی ہے۔
چنانچہ یہ روایت مستدرک عن عامر بن یاسر ہ حضور اکرم
صلعم نے یہ دعا مانگی

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ نِعَمًا لَا يَنْفَدُ وَقُتْرَةً
عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بِالقَضَاءِ
وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلَى وَجْهِكَ
وَالشَّوْقَ اِلَى لِقَائِكَ (رواہ مستدرک عن عامر بن یاسر)

اے اللہ میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور ایسی آنکھوں کی
ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم و تقدیر پر
رضامند رہنا اور موت کے بعد دوامی خوش عیشی اور تیرے دیدار کی
لذت اور تیری دید کا شوق

ۛ دل تیری دید کو شاق ہوا جاتا ہے
مجھ پہ ہر لمحہ بہت شاق ہوا جاتا ہے
ۛ ہر لحظہ نیا طور، نئی برقِ محبلی
اللہ کرے مریلے شوق نہ ہو طے



آئینہ دیکھ کر انسان کو اپنے اعضاء کے تناسب اور احسن تقویم
کی صداقت کا احساس ہوتا ہے۔
یہاں حُسن صورت کے ساتھ حُسن سیرت کی دعاء کی تعلیم دی گئی
ہے کہ ان دونوں کی جامعیت کے ساتھ انسان ”خلیفۃ اللہ“ کہلانے
کے لائق ہو سکتا ہے۔ آئینہ دیکھ کر حضورؐ نے یہ دعاء کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خَلْقِيْ
(مسند احمد عن ام سلمہ رض)

اللہ ہی کے لیے ساری تعریف ہے۔ اے اللہ آپ نے میری صورت اچھی
بنائی ہے پس میری سیرت بھی اچھی کر دیجئے۔

نیند سے بیدار ہو کر

تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے تو اللہ کے ذمہ ہوگا کہ قیامت کے دن انے راضی کرے۔ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا نَّبِيًّا ط من اللہ تعالیٰ کو رب بننے پر اور اسلام کو دین ملنے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی بننے پر راضی ہوں۔

جب صبح ہو تو یہ دعاء پڑھے

اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمَلِكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْیَوْمِ فَتَحَ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَکَّتَهُ
وَهْدَاهُ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ

ہم اور سارے ملک اللہ ہی کے لیے ہے جو رب العالمین ہے
صبح کے وقت میں داخل ہوتے۔ اے اللہ میں تجھ سے اس
روز کی فتح اور مدد اور اس روز کے نور اور برکت اور
ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے جو اس
میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں گے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

جب سوکراٹھے تو یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ
النُّشُورُ، سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس نے ہمیں مار کر زندہ کر
بخشی اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے

۵

صبح و شام پڑھیں

الْمُحَمَّدُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ
عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ ۝

اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے واسطے سے میں اللہ کے
غضب سے اور اس کے عذاب اور اس کے بندوں کے شر سے
اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور میرے پاس ان کے
آنے سے پناہ چاہتا ہوں۔

مسئلہ ۲: جب خواب میں اچھی بات دیکھے تو
الْحَمْدُ لِلَّهِ کہے اور اسے بیان کر دے مگر اسی سے کہے۔

خادم اسلام و اہلسنت

جب سورج نکلے تو یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي آتَانَا يَقْوَمَتَا هَذَا أَوْلَمَ يُهْمِكُنَا

بِذُنُوبِنَا (مسلم)
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے آج کے دن
ہمیں معاف رکھا اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔



صبح و شام پڑھنے کی چند اور چیزیں

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہے جو بندہ ہر صبح و شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے
تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہونچائے گی۔ (ترمذی)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط

اللہ کے نام سے (ہم نے صبح کی (یا شام) کی جس کے نام کے
ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ
سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(ترمذی)



جب شام ہو تو یہ پڑھے

اٰمَنِيْنَا وَاٰمَنَسَ الْمَلِكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّیْلَةِ فَتَحَهَا وَنَضَرَهَا
وَنُورَهَا وَبَرَکَّتَهَا وَهَدَاَهَا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا ط (ابوداؤد)

ہم اور سارا ملک اللہ ہی کے لیے جو رب العلمین ہے شام
کے وقت میں داخل ہوئے، اے اللہ میں تجھ سے اس رات کی
بہتری یعنی اس رات کی فتح اور مدد اور اس رات کے نور اور
برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور پناہ چاہتا ہوں تجھ سے
ان چیزوں کے شر سے جو اس رات میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں گی
(ابوداؤد)

سوئے وقت یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰی ط
اے اللہ تیرا نام لے کر میں مرتا اور جیتا ہوں۔

سوئے وقت تین قل پڑھیں

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات کو جب (سوئے کے لیے) بستر پر تشریف لاتے تو سورۃ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور سورہ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَاكِ

اور سورہ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر ہاتھ کہ دونوں ہتھیلیوں پر دم کرتے اس کے بعد جہاں تک ممکن ہو سکتا ہو بدن پر دونوں ہاتھوں کو پھیرتے تھے، تین مرتبہ ایسا ہی کرتے تھے اور ہاتھ پھیرتے وقت سر اور چہرہ اور سامنے کے حصہ شروع فرماتے تھے۔ (بخاری مسلم)

○ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے اور بعد کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ ط

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مردہوں یا عورتوں سے جب بیت الخلاء سے نکلے یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافٰنِیْ رَمٰکَ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چھین دیا۔

ہر کھانے پینے یا کوئی کام کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے
اگر بھول جائے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ (ترمذی)

میں نے اس کے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا۔ کھانے پر
بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو شیطان کو اس میں ساتھ کھانے کا موقع
مل جاتا ہے (مشکوٰۃ)



کھانے کے بعد کی دعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ه
(ابوداؤد و ترمذی)

کھلانے والے کے حق میں دعا

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْ مَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ
اے اللہ تو نے ان کو روزی کا جو سامان عطا فرمایا ہے اس میں ان کے
لیے برکت دے اور ان کو اپنی مغفرت اور رحمت سے نوازے (صحیح مسلم)



دلہا دلہن کو شادی کی مبارکباد

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَیْكُمْ اَجْمَعِیْنَ بَيْنَكُمْ فِیْ خَیْرٍ ه
(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

اللہ تم دونوں (میاں بیوی) کے جوڑے میں محبت اور برکت عطا کرے اور تم دونوں کے درمیان باہم اتفاق و خیر عطا کرے۔

مباشرت کے وقت کی دعاء

اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ
مَارَافَتَنَا اے اللہ تو ہم کو شیطان کے شر سے بچا
اور ہم کو جو اولاد ہوگی اس کو بھی شیطان کے شر سے بچا۔



سیکل موٹر اسکوٹر ہوائی جہاز ہر سواری کیلئے سواری پر بیٹھ کر دعا کریں

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ
مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ (قرآن و مسلم)
پاک ہے وہ ذات اللہ کہ جس نے ہماری یہ سواری کو ہمارے تابع کر دیا ورنہ
ہم میں اتنی طاقت اور قدرت نہیں تھی کہ ہم اس کو قابو میں کرتے ہم بالآخر اپنے رب
کے ہی پاس لوٹ کر جانے والے ہیں۔

دُعَاۃُ السَّفَرِ

اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ
فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ م

اے اللہ تو ہی ہمارا ساتھی ہے اس سفر میں (اور یہی سب بڑا سہارا
تیری رفاقت کا ہے) اور ہمارے پیچھے تو ہی ہمارے اہل وعیال اور مال و
مائدہ کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنے والا ہے۔

مسافر کے لیے دعاء

(رخصت کرنے کے بعد)

اللَّهُمَّ أَطْوَلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ

اے اللہ اُس کے لیے طول مسافت کو سمیٹ کر مختصر کر دیجئے اور اس
کے سفر کو آسان فرما دیجئے (ترمذی)



گھبراہٹ اور خطرے سے بچنے کی دعاء

اللَّهُمَّ اسْتَرْعِفْ رَأْيَنَا وَهَمِّنْ رُوحَانَنَا
اے اللہ ہمارے دشمنوں سے ہماری پردہ داری فرمائیے اور گھبراہٹ
کو بے خوفی اور اطمینان سے بدل دیجئے، (ترمذی)



دشمنوں سے خدا کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ

مِنْ شُرُورِهِمْ (مسند احمد ابو داؤد)

اے اللہ ہم آپ کو دشمنوں کے سامنے کرتے ہیں اور ہم ان کے شر سے
آپ کی پناہ چاہتے ہیں۔

مریض کی عیادت کے وقت پڑھ کر پھونکیں
اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَ الشَّفِی
اَنْتَ الشَّافِی لَا شِفَآءَ اِلَّا بِشِفَاؤِكَ لَا یُعَادِرُ
سُقْمًا (بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم) (بخاری مسلم)

اے سب انسانوں کے رب اس بندے کی تکلیف و مرض کو دور فرماؤ
آپ ہی شفاء دینے والے ہیں آپ کی شفا ہی میں شفا ہے۔ مولا!
ایسی شفاء عطا کیجئے جو بیماری کا اثر نہ چھوڑے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الَّتِیْ اَمَاتَتْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
میں پناہ مانگتا ہوں تجھ ہی کے پورے اور کامل ہونے والے کلمات کے ساتھ جو اس
شر سے بچا کر رکھا گیا ہے۔

جو کوئی اس کو پڑھے گا اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہونچائے گی۔ (طبرانی)

بہترین تسبیح ”باقیات الصالحات“

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
 أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 پاک ہے اللہ ہر عیب سے ہر نقص سے ہر زوال سے اور ساری پاکیاں اللہ
 ہی کے لیے ہے اور نہیں ہے کوئی حاجت روا مگر اللہ ہی اکیلا سب کا حاجت
 روا ہے اور صرف اللہ ہی بڑا ہے اور نہیں ہے حول اور قوت مگر صرف اللہ ہی
 کے ساتھ ہے۔
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ (ترمذی)

اے زندہ اے وہ قائم میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اخْرِسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ
 اے اللہ اپنی ان آنکھوں سے میری
 (ابن عساکر رض)
 حفاظت فرمائیے جو کبھی نیند اور اونگھ سے آشنا نہیں ہوتی۔

اللَّهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ تِيْ وَعَلَانِيَّتِيْ فَاَقْبَلْ
 مَعْذَرَتِيْ وَتَعْلَمْ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ بحق محمد و آلہ وسلم
 اے اللہ آپ ہمارے باطن کو رُخا ہر کو جانتے ہیں۔ پس ہمارے عند
 کو قبول فرمائیے اور ہماری جو ضروریات ہیں جس کو آپ جانتے ہیں ہم کو
 اپنے فضل و کرم سے عطا کیجئے۔

اللَّهُمَّ لَا تُؤَمِّتْنِي مَكَرَكَ وَلَا تُؤَلِّ
وَلَا تَنْزِعْ عَنِّي سِتْرَكَ وَلَا تُسَيِّئْ دِكْرَكَ
تَجْعَلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ (ابوداؤد)

بدن کے تمام اعضاء کے درد کی دُعا
اللَّهُمَّ عَافِنِي بَدَنِي وَعَافِنِي فِي سَهْمِي
فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (ابوداؤد)
اے اللہ میرے بدن میں عافیت دیجئے اور (تکلیف کو دور
کانوں میں اور میری آنکھوں میں عافیت دیجئے کہ آپ کے
مددگار رہیں۔

دیدارِ الہ کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ اللَّذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ
وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَاءِ
فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ (نسائی حاکم)

جب کسی مسلمان سے ملاقات ہو تو یوں سلام کرے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو



اس کے جواب میں دوسرا مسلمان یوں کہے

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

اور تم پر (بھی) سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو



جب چھینک آئے تو یوں کہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ سب تعریف اللہ کے لیے ہے



اس کو سن کر دوسرا مسلمان یوں کہے

اللَّهُ تَمَّ بِرَحْمَتِهِ

بِسْمِ اللَّهِ

اگر خواہ مخواہ بلا اختیار بدشگون کا خیال آجائے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِيَنِيْ بِاِلْحْسَانٍ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَكْفِيْ
بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِـ

اے اللہ بھلائیوں کو آپ ہی وجود دیتے ہیں اور بد حالوں کو
صرف آپ ہی دور کرتے ہیں۔ برائی سے بچانے اور نیکی
لگانے کی قوت صرف آپ ہی کو ہے (مسلم)

○
قرض کی ادائیگی کے لئے
ہر نماز کے بعد سات بار پڑھے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَآخِ
بِفَضْلِكَ عَمَّا سِوَاكَ ط (ترمذی)

اے اللہ حرام سے بچاتے ہوئے اپنے حلال کے ذریعہ
کفایت فرما اور اپنے فضل کے ذریعہ تو مجھے اپنے غیر
بے نیاز فرما دے۔

ادائی قرض کے لئے ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے

جب کسی کے یہاں دعوت کھاتے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ اطْعِمْنِي وَاسْقِنِي مِمَّنْ سَقَانِي
اے اللہ جس نے مجھ کو کھلایا تو اس کو کھلا اور جس نے مجھے بلایا تو اس کو بلائیے

(مسلم)



جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو اسے یہ دعا آئے

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَارَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ
اے اللہ ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور

ان پر رحم فرما۔ (مشکوٰۃ)



آب زم زم پی کر یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَ
شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ ۝

اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور کثادہ رزق کا
سوال کرتا ہوں اور ہر مرض سے شفا یاب ہونے کا سوال کرتا ہوں
آب زم زم ٹوپی اتار کر کھڑے ہو کر اور قبلہ رخ ہو کر پی لیں۔

نیا چاند دیکھ کر یہ دُعا پڑھے

اللَّهُمَّ أَهْلُهُ عَلَيْنَا يَا أَلَا مَنْ وَالَا يَمَانَ وَالسَّلَامَةَ
وَالْإِسْلَامَ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ (ترندی)

اے اللہ - یہ چاند ہمارے لیے امن و ایمان اور سلامتی و اسلام
کا چاند ہے۔ اے چاند تیرا اور میرا رب اللہ ہی ہے۔
اے ماہ تاباں تو کتنی حسین ہے
جنت کا سایہ تیری جبین ہے



دودھ پی کر یہ دُعا پڑھے

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ
اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ
دے (ترندی)

خادم اسلام و اہلسنت

اذان ختم ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ
الْقَائِمَةِ اَنْتَ مُحَيِّدُ النُّفُوسِ وَالْمُغْنِي
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّخْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اے اللہ اس پوری پکار کے رب اور قائم ہونے والی نماز
کے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا ایک
درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود
پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک تو وعدہ
خلاف نہیں فرماتا۔

اس کے پڑھ لینے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ مشکوٰۃ

فائدہ - جو الفاظ اذان کے جواب میں کہے، وہی اقامت
کے جواب میں کہے اور جب قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ سنے تو یوں
کہے۔

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا اللّٰهُ اے (یعنی نماز کو)
قائم اور ہمیشہ رکھے۔ (مشکوٰۃ)

فائدہ : اذان کی دعاء میں لفظ وَعَدْتَهُ تک بخاری وغیرہ

کی روایت ہے اور اس کے بعد جو الفاظ ہیں وہ بیہقی کی سنن کبیر میں
ہیں (حصن)

تنبیہ، اذان کی دعا میں لفظ وَالْذَّرَجَةُ الرَّافِعَةُ
جو مشہور ہے حدیث صحیح سے ثابت نہیں ہے۔



جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللّٰهِ میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے
بچانا اور نیکیوں کی قوت دین اللہ ہی کی طرف سے ہے۔



گھر سے نکلتے وقت یا صبح و شام پڑھیں
اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلَّ اَوْ اُضِلَّ اَوْ اُظْلِمَ
اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اُجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ ۝ مشکوٰۃ
لے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ گمراہ ہو جاؤں یا
گمراہ کر دیا جاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا جہالت کروں
یا مجھ پر جہالت کی جائے۔

دُعا برائے ضروری پناہ
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی کہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ
وَالْأَهْوَاءِ وَالْآذِ وَالْعُتُودِ بِكَ مِنْ شَرِّهَا اسْتِعَاذَ مِنْهُ
نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَأَعُوذُ بِكَ)
وَمِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْبَقَاءِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ
يَتَحَوَّلُ وَعَلَبَةُ الْعُدُوِّ وَشِمَاتَةُ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ
الْجُفْوِ فَإِنَّهُ بَيْسُ الصَّنَجِيعِ وَمِنْ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا
بَيْسُ الْبَطَانَةِ وَإِنْ نَرَجِعْ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْتَقَتْنَا
عَنْ دِينِنَا وَمِنْ الْيَفْتِنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
وَمِنْ يَفْزِمِ السُّوءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوءِ وَمِنْ سَاعَةِ
السُّوءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوءِ ه

(ترمذی عن ابی امامہ)

ترجمہ : اے اللہ تین آپ کی پناہ چاہتا ہوں، ناپسندیدہ اعمال و اخلاق اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔ اس چیز سے جس سے آپ کے پیار سے نبی حضرت سیدنا محمد صلعم نے پناہ مانگی ہے۔ میں پناہ مانگتا ہوں مستقل قیام گاہ میں بڑے بڑے پیر و سی سے اور پناہ مانگتا ہوں دشمن کے غلبے سے اور دشمنوں کے طعنے سے اور بھوک سے کہ وہ بڑی ہم خواب ہے۔ اور خیانت سے کہ وہ بڑی ہراز ہے۔ اور اس سے کہ ہم کھیلے پیروں لوٹ جائیں یافتہ زمین پڑ کر دین سے الگ ہو جائیں۔ اور ان سارے فتنوں سے جو ظاہری ہے یا باطنی۔ اور پناہ مانگتا ہوں بڑے دن سے اور بڑی رات سے اور بڑی گھڑی و ساعت سے اور بڑے ساتھی سے۔ (ترمذی عن الجام امامت)

اخلاق : دعاء۔ حضور اکرم صلعم نے تہجد کی نماز کے موقع پر اس دعاء کو مانگا :

تَعْلِمِ اخْلَاقَ : اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِحَسَنِ الْاَعْمَالِ وَ اَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ ، لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَ قِيْ سَيِّئِ الْاَعْمَالِ وَ سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ لَا يَقِيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ (نسائی عن جابر رضی)

اے اللہ مجھے بہترین اعمال اور بہترین اخلاق کی توفیق عطا

فرما اور بہترین اعمال و اخلاق کی رہنمائی تو ہی فرما سکتا ہے اور مجھے برے اعمال و اخلاق سے بچا۔ اور انہیں بچا سکتا کوئی بھی برے اخلاق سے مگر ایک تیری ذات ہے جو اس برائی سے بچا سکتی ہے۔



ایمان کی دولت کے بعد اخلاق حسنہ بڑی نعمت ہے حضورؐ نے اسی لیے فرمایا کہ :-

بَعَثْتُ لَأَتَمَّ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ
میری بعثت کی ایک (اہم غرض) مکارم اخلاق کی تکمیل ہے



اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ
وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَتَّعِبُ وَمِنْ
دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا — (مسلم)

اے اللہ میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو نفع مند نہ ہو، اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور نفس سے جس کو سیری نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

خادم السلام واملنسنت

شب براءت کو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ حَبِيبٌ الْعَفْوَ فَاَعْفُ عَنِّيْ (يا كريم)
اے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے
لہذا تو مجھے معاف کر دے اے کیم (ترندی وغیرہ)

جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا فَعًا
اے اللہ! اس کو بہت برسنے والا اور نفع بخش بنا۔
(مشکوٰۃ)

اور جب بارش حد سے زیادہ ہونے لگے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاَحْصَامِ
وَالْاَحْصَامِ وَالْظُّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِ الشَّجَرِ
(بخاری و مسلم)

اے اللہ! ہمارے آس پاس اس کو برسا اور ہم پر نہ برسا اے اللہ ٹیلوں
پر اور جنگلوں میں اور پہاڑوں اور نالوں میں اور درخت پیدا
ہونے کی جگہوں میں برسا۔



حضور اکرم صلم نے فرمایا کہ جو کوئی شخص اس دعا کو شب کے ابتدائی حصہ میں یا صبح کے ابتدائی اوقات میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو شیطان اور اس کے شرکے سے محفوظ رکھے گا۔ (رواہ ابن عساکر عن زبیر بن)

وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ دِی (الشَّانِ عَظِیْمِ) اَلْبُرْهَانِ، شَدِیْدِ
اَلْاِسْلَاطَانِ مَا شَاءَ اللّٰهُ کَانَ اَعْوَدُ بِاللّٰهِ مِنْ

اَلشَّیْطَانِ ہ ساتھ نام اس اللہ کے جو بڑی شان اور بڑے
تسلط کا مالک ہے میں پناہ مانگتا ہوں شیطان اور اس
کے شرکے سے) ۵ ۵

طَلِبُ جَنَّتْ

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ

(تین بار پڑھیں)

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُكَ مِنَ النَّارِ

(تین بار پڑھیں)

(۱) اے اللہ! میں آپ سے جنت کا طلبگار ہوں۔

(۲) اے اللہ! تجھ کو نار جہنم سے بچا۔

نیتِ روزہ

نَوَيْتُ أَنْ أَصُومَ غَدًا لِلَّهِ تَعَالَى مِنْ صَوْمِ رَمَضَانَ
يَا نَوَيْتُ بِصَوْمِ غَدٍ اِه

جب روزہ افطار کرنے لگے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

اے اللہ میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیتے رزق پر روزہ کھولا۔

○ جب کسی کو رخصت کرے تو یہ پڑھے

اَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَآمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرا دین اور تیری امانت واری کی صفت اور تیرے عمل کا انجام - ترمذی

○

پھر جب وہ چلا جائے تو اس کو یہ دعا دیوے

اللَّهُمَّ أَظْلِمْنَا الْبُعْدَ وَهَوَّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ (ترمذی)

اے اللہ اس کے سفر کا راستہ جلدی طے کرادے اور

اس پر سفر آسان کر دے - اہلسنت

ۛ حیاتِ ذوقِ سفر کا نام ہے

خدا کی مَحَبَّت



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ
الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ
مِنْ نَفْسِي وَآهْلِي وَمِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ (ترمذی عن ابی اللہ ط)۔
اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت اور اپنے ان بندوں کی محبت کی
بھی مجھ کو عطا فرما جو تیری محبت کے مقام تک پہنچاتے ہوں اے اللہ مجھے
ایسا کر دے کہ اپنی جان اور اہل و عیال کی محبت اور ٹھنڈے پانی کی چاہت
سے بھی زیادہ تجھے تیری محبت اور چاہت ہو۔

میرے اللہ مجھے راہ بتا دے ایسی جس پہ چلنے سے عطا مجھ کو رضا ہو تیری
(عروٹوی شاہ)

دشمنوں کو دیکھ کر (انکے نقصان یا تکلیف کا خیال کر کے پڑھیں)

يَا مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ

نَسْتَعِينُ (بحق محمد والہ وسلم) اے اللہ اور جزائے مالک میں تیری ہی
عبادت کرتا ہوں اور تجھ سے ہی مدد چاہتا ہوں۔

دُعَا۔ عمل تسخیر

عمل تسخیر میں فلاں کی جگہ جو آپ کا مطلوب ہو اس کا نام لیں اور پہلی
جمعات یا جب بھی ضرورت پڑ جائے اول و آخر درود شریف ۱۱ - ۱۱

مرتبہ پڑھیں درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ حسب ذیل دعائے حدیث نبویؐ
کو پڑھیں بہتر ہے کہ اس دعائے نبویؐ عمل تسخیر کو پڑھنے سے پہلے دو
رکعت توبہ کی نیت سے نماز پڑھ کر پھر دو رکعت نماز تسخیر پڑھ کر
ویل کی دعاء کو حسب مذکورہ قاعدہ سے پڑھیں بسم اللہ الرحمن الرحیم
کے ساتھ الحمد للہ رب العالمین ملا کر پڑھیں اور پھر دعاء اللہم
سے شروع کریں۔



اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَبِيْرُ
وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيْلُ
الَّذِي لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ
سَخِّرْ لِيْ قُلَانَا كَمَا سَخَّرْتَ

فِرْعَوْنَ لِمُوسٰیؑ وَلَئِنْ لِيْ قَلْبُهُ كَمَا لَيِّنْتَ
اَلْحَدِيْدَ لِدَاوُدَؑ فَانَّهُ لَا يَنْطِقُ اِلَّا بِاَمْرِكَ نَاصِيَةً
فِي قَبْضَتِكَ قَلْبُهُ فِي يَدِكَ جَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَؑ (بخاری محمد و اللہ وسلم) (رواہ دہلوی عن انس رضی)

۵ مولا! میرے ہر دوست کو تو اپنا کر لے

تجھ سے مل جائے میرا ملنے والا

(حضرت امجد)

عثمان بن ابی العاص ثقفی سے فرمایا کہ جس جگہ درود ہے اس جگہ
اینا ہاتھ رکھو اور تین دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سات
دفعہ آغُوذ بِاللّٰهِ وَقَدْ كَرِهَتْ مِنْ شَرِّ مَا
أَجِدُّ وَأَحَازِرُ پڑھو (یعنی میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت
کا ملکہ کی پناہ چاہتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جس کو میں پاتا
ہوں محسوس کرتا ہوں اور اس تکلیف کے شر سے جس کا مجھے خطرہ
ہے (رواہ مسلم)



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ
خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ
خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ ۝ (رواہ الحاکم)

اے میرے اللہ میں مانگتا ہوں ہر خیر سے وہ خزانے جو آپ
کے ہاتھ میں ہیں۔ اور پناہ مانگتا ہوں ہر اُس شر سے خزانے
سے جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔



اللَّهُمَّ اهْدِنِي رُشْدِي وَأَعِزَّنِي مِنْ شَرِّ
نَفْسِي (ترمذی)
اے اللہ میرے دل میں رشد و ہدایت ڈال دیجئے جس میں پر
لے بھلائی کے لیے اور مجھ میرے نفس کے شر سے بچاؤ ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ
بِتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِعْمَتِكَ وَجَبِينِ
سَخِطِكَ۔ (مسلم)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں زوالِ نعمت سے عافیت کے
بٹ جانے سے اور آپ کے اچانک عذاب کے آجانے سے اور
آپ کی ہر قسم کی ناراضی اور ناخوشی سے ۵

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ
الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ (بخاری مسلم)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بلاء کی سختی سے اور بد بختی لا حق
ہونے سے اور بُری تقدیر سے اور دشمنوں کے ہنسے اور ان کی
طعنہ زنی سے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ
وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ
الدِّينِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ۵، بخاری و مسلم،

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بیکارگی سے اور غم سے

اور کم ستمی اور کاہلی و بُردلی سے اور ٹھیلی و کنجشسی سے اور قرضہ کے دباؤ سے اور لوگوں کے چھا جانے اور اُن کے غلبہ پانے سے

○

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنَ التَّرَدُّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَدَمِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ
الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتُ فِیْ سَبِیْلِکَ
مَذْبَحًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتُ لِدِیْنَا -

(ابو رافعہ رضی اللہ عنہ)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں (اپنے اور کسی عمارت یا کسی چیز کے) گرنے سے اور (کسی بلندی کے اور پر سے) گر پڑنے سے اور بانی میں غرق ہونے سے اور آگ میں جل جانے سے اور انتہائی بڑھاپے سے اور پناہ چاہتا ہوں آپ سے اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے وسوسوں میں مبتلا کر دے اور پناہ چاہتا ہوں آپ سے اس بات سے کہ میں میدانِ جہاد میں پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہوا جاؤں اور پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی نہ پریلے جانور کے ڈسنے سے مجھے موت آئے۔

کامل زندگی اور حیات طیبہ کی تکمیل۔ ایمان، محبت اور حسن اخلاق سے ہوتی ہے۔ اس لیے حضورؐ نے دعاء کی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ خَلْقٍ ۝ مستدرک حاکم عن ابی ہریرہ

اے اللہ میں ایمان کی سلامتی کے ساتھ اپنی محبت کی تندرستی مانگتا ہوں اور ایمان حسن اخلاق کے ساتھ مانگتا ہوں

○

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجَذَامِ وَالْجَثُونِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْتِقَامِ ۝

(ابوداؤد نسائی وابن ماجہ)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک اور فاقہ سے اور پناہ مانگتا ہوں خیانت کے جرم سے۔ اور اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص (کھوڑ) (کی بیماری) سے جزام اور پاگل بن اور ہر قسم کی خواب بیماریوں سے ○

○

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں، شقاق (آپسی اختلاف) سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے (ابوداؤد نسائی)

طَلَبِ عَفْوٍ وَعَافِيَةٍ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ
دُنْیَایْ وَآخِرَتِیْ وَمَا لِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتَغْفِرْ عَوْرَاتِیْ وَارْمِ
رَوْعَتِیْ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنِ
یَمَیْنِیْ وَ عَنِ شِمَالِیْ وَ مِنْ قُدُوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ
اَنْ اُحْتَآلَ مِنْ قَحْطِیْ ۝ (بحق محمد والہ وسلم)
(رواہ احمد عن ابن عمر رض)

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا طالب ہوں۔ اے
میرے اللہ! میں اپنے دین اور دنیا اور اپنے اہل و عیال اور مال کے بارے میں
معافی اور عافیت کا طلب گار ہوں۔ اے اللہ! میری شرم و عار والی باتوں کی
پردہ داری فرما۔ میری دل کی گھبراہٹ اور تشویشات (FEARNESS) دور فرما کہ
مجھے امن و اطمینان (RELAXATION) اور (PEACE) نصیب فرما۔

طَلَبِ فِرْدَوْسِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْفِرْدَوْسِ ۝ (حاکم)
(بحق محمد والہ وسلم)

اے اللہ! میں تجھ سے فردوس جنت طلب کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے فقر و فاقہ (ترمذی)

سے اور قبر کے عذاب سے ●

⑤

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ (ترمذی)
اے زندہ اے قائم میں تیری ابدی رحمت کے وسیلہ سے مدد
چاہتا ہوں۔

⑥

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي
فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا

(البزار عن بریدہ رض)

اے اللہ مجھ کو اپنا شکر گزار بندہ بنائیے اور مجھے اپنی ننگاہوں میں
چھوٹا اور دوسروں کی ننگاہوں میں بڑا بنا دیجئے (تاکہ آپ کے احکام
پر وہ عمل کریں) ●

اللَّهُمَّ رَبِّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِي وَاجِرْ فِي مِتِّ

مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنِي (احمد عن ام سلمہ)

اے اللہ اے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب میرے گناہ معاف فرما اور
میرے قلب سے سختی کو دور فرما اور مجھ کو فتنوں سے بچا جو میری زندگی میں آئیں

اللَّهُمَّ يَا مُقَلِّبُ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى
دِينِكَ (احمد عن ام سلمہ رض)

اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین اور اسلام
پر ثابت و قائم رکھ۔ بحی محمد والہ وسلم ○

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوَنِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَاعِزَّنِي
وَإِنِّي فَقِيرٌ فَتَعَالَيْنِي (طبرانی)

اے اللہ میں آپ کا ایل کمزور و رہندہ ہوں پس مجھ کو قوت دیجئے، اور
میں ذلیل و پستی کے حال میں ہوں پس آپ مجھے عزت بخشئے اور میں
کڑکی و لاچار و فقیری میں ہوں پس آپ اپنے فضل و کرم سے میری
ضروریات کو تکمیل کے لیے مال و دولت کے اسباب پیدا کر دیجئے۔



اللَّهُمَّ إِنِّي آغْوَدُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَاسِ
الصُّدُورِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي آغْوَدُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا تُجِنِّي بِهِ الرِّيحُ (ترمذی)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے اور دل کے دوسروں
سے اور پرانہ حال سے۔ اور پناہ مانگتا ہوں ہواؤں کے شر، اور
ان کے بُرے اثرات اور عواقب سے جس کو وہ لاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ
بَصْرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ
یَمَیْنِیْ (ابوداؤد ترمذی، نسائی)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے کانوں کی سماعت کے شر
سے اور آنکھوں کی بھارت کے شر سے اور زبان کے شر سے اور
قلب کے شر سے اور اداۃ شہوت گنہگار کے شر سے ۔ ●

طَهِّرْ قَلْبِیْ

قلب کی صفائی

حضور کی دعاء

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَفَاکِ مِنَ
الرِّیَاءِ وَفَاکِ مِنَ الْکَذِبِ وَفَاکِ مِنَ الْخِیَاۃِ
فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَیۡمَةَ الْاَعْمٰیۃِ وَمَا تُخْفِی
الْصُّدُوۃِ (کنز العمال)

اے اللہ میرے دل کو نفاق سے پاک کر دیجئے
اور میرے دل کو نفاق سے پاک کر دیجئے ۔ اور میری زبان
کو جھوٹ سے پاک کر دیجئے ۔ اور میری آنکھوں کو خیانت
سے پاک کر دیجئے ۔ بے شک مولیٰ ! آپ آنکھوں کی جوئیاں
اور دلوں میں جو چھپا ہے جانتے ہیں ۔ (کنز العمال)

بحری جہاز یا کشتی میں سوار ہو تو پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَهَا وَمُزْسِمَهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور پڑنا ہے بے شک میرا پروردگار
ضرور بخشنے والا اور مہربان ہے۔



جب سفر میں رات ہو جائے تو یہ پڑھے

يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مَا خُلِقَ
فِيْكَ وَنَشَرَ مَا يَدِبُّ عَلَيْكَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ
وَاَسْوَدٍ وَمِنْ الْحَيَّةِ وَالْعُقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِي الْبَلَدِ
وَمِنْ وَاٰلِدٍ وَمَا وَلَدَ

اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں
تیرے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو تجھ میں پیدا کی گئی ہیں
اور جو پر چلتی ہیں اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیر سے اور
اژدھ سے اور سانپ اور کچھو سے اور اس شہر کے رہنے
والوں سے اور باپ سے اور اولاد سے

(حصن عن ابی داؤد)

حج کا تلبیہ

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ۝ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ
لَبَّيْكَ ۝ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ ۝

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں
ہے، میں حاضر ہوں، بے شک حمد اور نعمت تیرے ہی لیے ہے
اور ملک بھی تیرا ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔ مشکوٰۃ

بیت اللہ شریف کا طواف کرتے ہوئے پڑھے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۝ (مشکوٰۃ عن ابن ماجہ)

اللہ پاک ہے اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اور اللہ کے
سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے پھرنے کی
اور نیکی پر لگانے کی طاقت بس اللہ ہی کو ہے۔

جب قربانی کرے تو جانور کو قبلہ رخ لٹا کر یہ پڑھے

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
عَلَىٰ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا أَتَانَا مِنَ الْبَشَرِ كَيْفَ
إِنْ صَلَّاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ
اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَن فُلَانٍ ط

میں نے اس ذات کی طرف اپنا رخ موڑا جس نے آسمانوں
کو اور زمین کو پیدا فرمایا اس حال میں کہ میں ابراہیم حنیف کے
دین پر ہوں اور مشرکوں میں سے میں نہیں ہوں، بے شک
میری نماز اور میری عبادت اور میرا مرنّا اور جینا سب اللہ
کے لیے ہے جو رب العالمین ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور
مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبردار توں سے ہوں اے
اللہ یہ قربانی تیری توفیق سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔

عَن کے بعد اس کا نام لیوے جس کی طرف سے ذبح کر رہا ہو
اور اگر اپنی طرف سے ذبح کر رہا ہو تو اپنا نام لیوے اس کے بعد
بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ کر ذبح کر دیوے۔ مشکوٰۃ

جب کسی مریض کی عیادت کرے تو اس سے یوں کہے

لَا بَأْسَ ظَهَرَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (بخاری)

کچھ حرج نہیں انشاء اللہ یہ بیماری تم کو گناہوں سے پاک کرے گی۔

اور سات مرتبہ اس کے شفا یاب ہونے کی یوں دعا کرے

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيْكَ

میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو بڑا ہے اور بڑے عرش کا رب ہے کہ تجھے شفا دیوے۔



اچانک موت سے خدا کی پناہ اور پناہ !

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنْ
لَدَغَةِ الْحَيَّةِ وَمِنْ السَّبْعِ وَمِنْ الْحَرَقِ وَمِنْ الْخَرَقِ
وَمِنْ اَنْ اُخْرِجَ عَلٰی شَیْءٍ اَوْ یُخْرِجَ عَلٰی شَیْءٍ وَمِنْ
اَلْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ (بحق محمد وآلہ وسلم) (احمد ابن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْعَيْلَةِ وَالْقِلَّةِ وَ

لِلذَّلَةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ (ابوداؤد)

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں فقر سے محتاجی سے اور مفلسی سے اور
رسوائی سے اور پناہ مانگتا ہوں آپ سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا
مجھ پر کوئی ظلم کرے



بڑی دعاء کا اقتباس

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِي

بِيَّهَا قَلْبِي وَالنُّصْرَةَ عَلَى الْأَعْدَاءِ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ يَا

مُتَنَائِي الصُّدُورِ (ترمذی عن ابن عباس رض)
اے اللہ میں آپ سے آپ کی رحمت کے واسطے سے میرے
قلب کی ہدایت چاہتا ہوں اور مجھ کو دشمنوں پر غلبہ عطا کیجئے۔ اے
حاجتوں کے پروراکر نے والے



رَبِّ فِتْنِي عَذَابِكَ يَوْمَ نَبْعَثُ عِبَادَكَ (مسلم عن ابراہیم رض)

اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچا قیامت کے دن جب

کہ سارے بندے دوبارہ زندہ کیئے جائیں گے۔



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَاسْمِكَ

اَلْعَظِیْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ (طبرانی)

اے اللہ تیری ذات کریم اور اسم عظیم کے وسیلہ سے میں پناہ مانگتا ہوں
کفر سے اور فقر و ناقد سے۔



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ اَلَا عَظِیْمٌ وَ

رِضْوَانِكَ اَلَا کَبِیْرٌ (بغوی عن حمزہؓ)

اے اللہ میں آپ کے بڑے فضل و کرم کو اور آپ کی بڑی رضا مندی
کو آپ ہی سے طلب کرتا ہوں۔



اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ

لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (اُخذ عن ابی موسیٰ اشعری)

اللہ بس باقی ہوئے

حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ
الْمَخْلُوقِينَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ
حَسْبِيَ الَّذِي هُوَ حَسْبِي، حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (صلی اللہ علی محمد والہ محمد بارک وسلم)
حسبی الرب من العباد - کافی ہے میرا رب تمام بندوں کے مقابلہ میں
کافی ہے میرا خالق تمام مخلوق کے مقابلہ میں - کافی ہے میرا رزاق تمام
مرزوق کے مقابلہ میں - ہر کفایت کے کرنے والوں کے مقابلہ میں وہ
ایکلا ہی مجھے کافی ہے کافی اللہ جس کے سوا کوئی حاجت اور معبود نہیں میں
اسی پر بھروسہ کرتا ہوں وہ عرش عظیم کا رب ہے -

خدا کی پناہ چاہیے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ وَاَعُوْذُ
بِعَفْوِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءَ عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی
نَفْسِكَ (بحق محمد والہ وسلم) (الدارقطنی عن عائشہ)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ
وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ (ترمذی)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بُرے اخلاق، برے
اعمال اور بُری خواہشات سے (ترمذی)

○
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ
وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ (رواہ مسلم)
اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان اعمال کے شر سے
جو میں نے کیے ہیں اور ان اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کیے۔

○
أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ
شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ غَيِّ لَآمَةٍ
(ترمذی، ابوداؤد)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کہ پورے پورے کلمات
کے ذریعہ ہر شیطان کے شر سے اور ٹوسنے والے زہریلا
کیڑے اور لگنے والی ہر نظر بد سے۔

اللہ کا خزانہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَیْرِ خَزَائِنُہٗ بِیَدِیْكَ
وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرِّ خَزَائِنُہٗ بِیَدِیْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاسْأَلُكَ یَقِیْنَ
صَادِقًا وَاسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِیْكَ وَحُسْنَ
عِبَادَتِیْكَ وَالرِّضَا بِقَضَائِیْكَ وَاسْأَلُكَ یَقِیْنَ
صَادِقًا وَاسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَوَلِیًّا نَاصًا
دِقًّا وَاسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ
عَلَّامُ الْغُیُوبِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّم (رواہ بطرائی وغیرہ)

خادم اسلام و اہلسنت

ہر مرض کے لیے پڑھ کر بھڑکیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِهِ نَسْتَعِیْنُ بِسْمِ اللّٰهِ وَ
 بِاَللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ وَفِی سَبِیْلِ اللّٰهِ
 وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ
 الشّٰفِیْ بِسْمِ اللّٰهِ کَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَفَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ
 الَّذِیْ لَا یَضُرُّهُ اُسْمُهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی
 السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِیْعِ
 الْاَفَاتِ وَالْحَاہَاتِ۔ وَالبَلِیَّاتِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَوْرَامِ
 وَالْاَسْقَامِ اللّٰهُمَّ اشْفِ مِنْ جَمِیْعِ الْاَمْرَاضِ (بحق محمد وآلہ وسلم)

دُعائے اولیاءِ مال و دولت کیلئے

یَا وَهَّابُ هَبْ لِی مِنْ نِّعَةِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

(بحق محمد وآلہ وسلم)

ہر مقصد کے لیے دعاء

اَللّٰهُمَّ يَا مُسَيِّبُ سَيِّبْ يَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ يَا
مُقَرِّجُ قَرَجٍ يَا مُسَيِّدُ سَيِّدٍ يَا مُبَسِّرُ
يَسْرٍ يَا مُتَمِّمُ تَمِّمِ يَا رَبِّيْ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَاَنْصُرْ
يَا مُسَيِّبُ اَلَا سَبَابُ يَا مُفَتِّحُ اَلَا بُوَابُ يَا مُقَلِّبُ
اَلْقُلُوْبِ وَاَلَا بَصَارُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اٰمِيْنَ
مِنْ خَيْرِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (حضرت شیخ اکبر ابن عربی)

صَلٰوة الْحَاجَةِ

عن سیدنا ابن عباسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلعم کا ارشاد ہے
چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھیں پہلی رکعت
میں بعد سورہ فاتحہ ۱۰ مرتبہ سورہ اخلاص دوسری میں ۲۰
تیسری میں ۳۰ چوتھی میں چالیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں
پھر سلام پھیر کر پچاس بار سورہ اخلاص پڑھیں -
پھر پچاس مرتبہ درود شریف، پھر پچاس مرتبہ استغفار
پھر پچاس مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
پڑھ کر اپنے مقصد کی دعا کریں۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

ہر مقصد کے لیے

يَا رَبِّ اغْنِنِي بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنَاءً
يُغْنِنِي اِيَّةَ الْغِنَى عَنْ كُلِّ حَظٍّ اِلَهِي يَسِّرْ عَلَيَّ
السِّرَّ الَّذِي كَسَّرْتَهُ عَلَيَّ كَثِيرٌ مِنْ اَوْلِيَائِكَ
يَسِّرْ اَيَّعِمُّ عَلَيَّ غِنَائِي وَآيِدْ فِيَّ ذَاكَ كَلَّه
بِنُورِ شُعْشَعَانِي يَخْطِفُ بَصَرُ كُلِّ حَاسِدٍ مِنَ الْجَنِّ
وَالْاِنْسِ وَهَبْ لِي مِلْكَةَ الْغَلْبَةِ لِكُلِّ مَقَامٍ وَاعْنِي
بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنَاءً يَثْبُتْ فَقْرِي اِلَيْكَ يَا
وَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ
الْكُوْهَابُ وَاَنْتَ الْغَنَى الْحَمِيدُ الْمَجِيدُ الْكَرِيمُ
الرَّشِيدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ
وَسَلَّمَ اَجْمَعِينَ

برائے حافظہ

(دعائے اولیاء)

اَللّٰهُمَّ اَنْزُرْنِيْ فَنُفُتِ الْبَيْنِ وَحِفْظُ الْمُرْسَلَاتِ
وَالِهَامِ الْمِلْكَةِ الْمُفْتَرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّحِيْمِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَيِّدِيْ بِنُورِ الْفَنُّهُمْ وَاَعْرِجْنِيْ
مِنْ ظُلُمَاتِ الْوُجُوْهِمْ وَاَفْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ
اَسْرِعْ عَلَيَّ حُكْمَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

خیر و شر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ ه سُبْحَنَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهُ
(حاکم عن عبد اللہ ابن عباس رضی)

اے اللہ آپ کے ہاتھ میں خیر کے جو خزانے ہیں میں آپ کو سے ان کو
مانگتا ہوں۔ اور آپ کے قبضہ میں جو شر ہے اس سے میں آپ ہی
کی پناہ چاہتا ہوں۔

سے نیکی ہو یا بدی مانگی ہوتی ہے اپنی
جو کچھ لائے تو وہاں سے لچائی گئے یہاں سے
(ابن عربی رحمہ اللہ)

حفاظت از اعداء

رَبِّ اَوْفِّقْنِي وَتَجِدْنِي
وَالْمُسْلِمِينَ اَتَمَّ رَحْمَتِكَ
وَأَمْكُرْنِي وَتَنْصُرْنِي
وَأَهْدِنِي وَتَسِّرْ لِي
وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ ه

[رواہ ترمذی
وابوداؤد]

اے میرے رب میری مدد فرما۔ اور (میرے خلاف میرے دشمنوں کی کارروائیوں میں) ان کی مدد نہ فرما۔ اور میری مدد اور حمایت فرما۔ اور اپنی لطیف خفیہ، کامیابی کی تدبیر میرے حق میں استعمال فرما۔ میرے خلاف استعمال نہ فرما مجھے ٹھیک راستے پر چلا اور صراطِ مستقیم پر چلتے رہنا میرے لیے آسان فرما اور جو کچھ مجھ پر ظلم و زیادتی کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما (ترغی)

صَبْحُ وَشَامُ

یا سونے سے پہلے داہنی کروٹ پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا
وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ
شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ
الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ
شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

یعنی محمد وآلہ وسلم

اے میرے اللہ آسمان و زمین کے مالک اور عرش عظیم کے مالک ہمارے اور ہر چیز کے مالک دانے اور گٹھلی کو اپنی قدرت سے پھاڑ کر اس سے پودا نکالتے والے اور تورات و انجیل اور قرآن کے نازل فرمانے والے رب میں سیری پناہ چاہتا ہوں زمین میں چلنے یا سینکے والی تیری ہر مخلوق کے شر سے جن کی پیشانیوں (FORE HEADS) کی چوٹیاں تیرے مکمل قبضہ و قابو میں ہے۔

اے اللہ تو ہی اول ہے کوئی چیز تجھ سے پہلی نہیں اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ اے اللہ مجھ پر جو قرض ہے اسے ادا کر دے اور فقر و محتاجی دور فرما کر مجھے غنی اور خوشحالی کر دے آمین (مسیح مسلم)



سفر سے واپس ہو کر اپنے شہر یا بستی میں داخل ہو تو

اَسْبُغْنَ تَابُوتَ عَابِدُ وَنَ لِرَبِّ تَا حَامِدُ وَنَ ۝

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں اللہ کی بندگی کرنے والے ہیں اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔ (بخاری و مسلم)



جب کسی مسلمان کو ہتھکڑیاں لگائی جائیں تو یوں دعا دیوے

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِتْكَ خدائے مجھے ہنساتا رہے (بخاری و مسلم)

دعائے جسمانی

جس کی آنکھیں کان اور بدن دکھتا ہو۔ وہ اس دعا کو نماز کے بعد پڑھتا رہے اور سات بار پانی پر دم کر کے پی لیں۔

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ
عَافِنِي فِي بَصَرِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَمِنَ
الْفَقْرِ وَمِنَ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ •
(ابوداؤد، حاکم، عن ابی بکر رحمہ)

ترجمہ : الہی مجھے میرے جسم میں عافیت دیجئے، میری بینائی (آنکھوں)
میں عافیت دیجئے اور میں پناہ ڈھونڈھتا ہوں کفر سے اور محتاجی
سے اور عذابِ قبر سے (اس وجہ سے کہ) آپ کے سوا (میرا)
کوئی حاجت روا نہیں ہے۔

۵

دعائے جامع (دنیا و آخرت)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کلمات تمہاری
دنیا اور آخرت دونوں کے لیے جامع ہیں۔

هَؤُلَاءِ تَجْتَمِعُ لَكَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتُكَ

دعائے سلامتی

اس دعا کو کبھی کبھی دہراتے رہیں

اَللّٰهُمَّ مَتَّعْنِيْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ
مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ عَلَى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَخُذْ مِنْهُ بِشَارِيْ
(ترمذی، حاکم عن ابی ہریرہؓ)

ترجمہ: اے اللہ مجھے میری سماعت اور بھارت سے فائدہ
اٹھانے والا کیجئے اور ان دونوں کو میرے آخر وقت تک سلامت
رکھیے۔ اور جو شخص پر ظلم کرے اس کے خلاف میرا مدد فرمائیے
اور اس سے میرا بدلہ لیجئے۔ بحی محمد وآلہ وسلم

❦

بدعاء

دشمن اگر اپنی ظالمت سے باز نہ آئے تب درج ذیل بدعاء
کا ورد کریں۔ دشمن کا تصور کرتے ہوئے (۱۲۱) مرتبہ اس
دعاء کو پڑھ کر سوا میں پھونکیں گویا وہ دشمن کے منہ پر پھونک
رہا ہو منگل کے دن صبح شروع کریں اور اسی دن دوپہر
کو یعنی ٹھیک دو بجے اس عمل کو کریں اور پھر سات دن یا
اکیس دن تک اس عمل کو کریں۔

عَمَلٌ مَّشَاهِدٌ الْوُجُوْهُ رَسُوْلُ مَسْلَمٍ حَاكِمٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍؓ

❦

دُعائے فتوح

جب کبھی کسی چیز کا مقابلہ ہو جا ہے وہ کھیل کا میدان ہو
کہ لڑائی کا اکھاڑہ ہو وہ عدالت یا کچہری جاتے وقت دو

رکعت نماز براٹے جو بھی مقصد ہو پڑھ کر (۱۲) مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہو گا۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ عَصْدِي وَأَنْتَ نَصِيصِي بِكَ أَخْوَلُ وَبِكَ أَصْوَلُ وَبِكَ أَقَاتِلُ (احمد ابو داؤد)

(ابن حبان عن انس رض)

اے اللہ آپ ہی میری قوت و بازو ہیں اور آپ ہی میرے مددگار ہیں میں آپ ہی سے تقویت حاصل کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور ان سے لڑتا ہوں۔

○

آنحضور صلعم نے فرمایا۔ اچھے سلوک سے پیش آؤ دشمن کے ساتھ پھر وہ تمہارا گرم جوش دوست نظر آئے گا۔

ۛ

نیا دن نئی رات نئے شمس و قمر پیدا کر
دشمن کو دوست بنائے جو ایسا ہنر پیدا کر
مطلب کی دنیا میں تیرے غرض بن کے چھا جا
رات کی کہانی میں تو قصہ سحر پیدا کر

ماخذ۔ گلکدہ خیال
مصنف۔ مولانا غوثی شاہ

دُعائے غوثِ اعظمؒ یا اللہ

ایک لاکھ مرتبہ پڑھیں، ہر پانچ سو پر یہ دعا پڑھیں

يَا اللّٰهُ دُلِّنِي بِكَ لَكَ عَلَيْكَ وَارْزُقْنِي الشَّبَاتَ عِنْدَ وُجُودِكَ
مَا أَكُونُ مُتَادِيًا بَيْنَ يَدَيْكَ - يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ
يَا اللّٰهُ اِلٰهِي بَعْظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَارْزُقْنِي حُبَّكَ يَا اللّٰهُ
يَا اللّٰهُ، اِلٰهِي اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ الضَّعِيفِ مُظْهِرًا
لِذَاتِكَ وَمَتَّبِعًا لِآيَاتِكَ - يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ

اے اللہ! میری اپنی جانب اپنی وجہ سے اور اپنے ہی لیے رہنمائی
فرما اور مجھے آپ کے نزدیک ثابت قدمی عطا فرما جب تک کہ میں آپکی
ذات کے متعلق یا اللہ یا اللہ پکارتا ہوں۔ اے اللہ! اپنی عظمت
اور جلال اور اپنی محبت میں مجھے سرشار فرما۔ اے میرے حاجت روا
اپنے ضعیف و ناتوان بندہ کے قلب کو اپنی تجلیاتِ ذات کا آئینہ
اور اپنی نشانیوں کا منبع بنائے اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!
بجی محمد وآلہ وسلم

⑤

حِفْظِ آیات

بعد نماز مغرب دو رکعت نماز برائے حفظِ ایمان پڑھ کر
سجدہ میں رکھ کر یہ دعا پڑھیں - اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ مَثِّثْ
قَلْبِي عَلٰی دِينِكَ (احمد) اے اللہ! اے اللہ! دلوں کے پھرنے والے
میرے دل کو آپ کے دین پر قائم رکھ۔ بجی محمد وآلہ وسلم

دُعائے غوثِ اعظم یا حئی

ایک لاکھ مرتب پڑھیں، ہر پانچ سو پر یہ دعا پڑھیں
 أَحْيِي حَيَوَةَ طَيْبَةً وَأَسْقِنِي مِنْ شَرِّ مَا مَجَّبَكَ
 أَعْذِبُهُ وَأَطِيبَهُ يَا حَيُّ يَا حَيُّ - اَللّٰهُ حَقَّقَ حَيَاتِيْ بِكَ
 يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ اَللّٰهُ اَظْهِرْ نُورَ حَيَاتِكَ فِيْ حَيَاتِيْ
 يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ

اَللّٰهُ اَحْيِ بِكَ حَيَوَةَ اَبَدِيَّةً وَمَتِّعْ سِرِّيْ بِسِرِّكَ
 فِي الْحَضْرَاتِ الشُّهُودِيَّةِ وَاَمْلَأْ قَلْبِيْ بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ
 اَطْلُقْ لِسَانِيْ بِالْعُلُومِ الذَّائِمَةِ يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ بِسْمِ مُحَمَّدٍ وَاَلَمْ

اے صاحبِ حیات! مجھے خوشگوار زندگی کے ساتھ زندہ رکھئے اور
 اپنی شرابِ محبت سے ایسی شراب پلائیے جو شیریں اور خوشگوار ہو۔
 اے میرے معبود! میری زندگی کو اپنے ہی لیے باقی اور برقرار رکھیے
 الہی! میری زندگی میں اپنی حیات کی روشنی جلوہ گر فرمائیے۔ میری روح کو
 اپنی وجہ سے ابدی حیات سے زندہ رکھئے اور میرے دل کو آپ
 کے رازِ سرِ بستہ سے مہمور کر دیجئے اور میرے دل کو معارفِ ربانیہ سے اور
 میری زبان کو آپ کے علومِ ذاتی سے ترویا بنائیے اے حقیقی اے زندہ اے
 صاحبِ حیات ۵

نائے حاجت

بہ سنینہ (مصنف، مولانا غوثی شاہ
 ۲ رکعت نماز نفل تحفہ وضو پڑھے پہلی رکعت
 میں ایک مرتبہ دوسری رکعت میں فاتحہ بعد
 اے حاجت حسب الارشاد نبوی صلی اللہ
 علیہ وسلم ۱۲ رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد فاتحہ
 نحمدہ میں بعد تشہد ثناء پڑھے پھر درود
 یہ سورہ فاتحہ ۷ مرتبہ آیت الکرسی اور
 تریب لہ، لہ الملك ولہ الحمد وھو علی کل شیء
 قہیر۔

لَکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ
 کِتَابُکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ
 اَعْلَکَ الشَّامَةِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِی
 ۱۔ سجدے سے سر اٹھا کر سلام پھیرے اور
 لی دہائی ہے غوثی شاہ کی اجازت ہے
 حاجت کو پوری ہوگی۔ جب آپ کا
 بیان ملے تو حضرت سیدی محمدی شاہ صاحب
 رحمہ اللہ اور محنت جوں یا غریبوں کو

دُعَا دُخُولِ مَسْجِدِ

بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ه (ابوداؤد)

دُعَا خُرُوجِ مِنَ الْمَسْجِدِ

بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ه ۲۔ اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مَا ه ۱۔ ماخذ ابن سنی و ابوداؤد ۲۔ ابن ماجہ

مِیّت کو قبر میں رکھتے وقت پڑھئے

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّتِهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (بخاری) رکھتا ہوں
میں اس کو اللہ کا نام لے کر اور اللہ کی مدد کے ساتھ اور رسول کے پیچھے میں نہیں ہوں

جب قبرستان میں جا تو یہ پڑھئے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ
سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآخِرَةِ

اے قبر والو! تم پر سلام ہو، ہمیں اور ہمیں اللہ بخشنے۔ تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم
بعد میں آنے والے ہیں

یا یہ پڑھیے۔ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَ
إِنَّا أَنْشَأَ اللَّهُ مِنْكُمْ لَأَحِقُّونَ نَسْلُ اللَّهِ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةُ
اے یہاں کے رہنے والے مومن، اور مسلمانو! تم پر سلام ہو اور ہم (بھی) انشاء اللہ تمہارے
بائس پہنچنے والے ہیں اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتے ہیں (مسلم)

معاونین کتاب

جناب	عبدالستار صاحب	منجریال
محترمہ	بشیر النساء صاحبہ	منجریال
جناب	ایس ایم کریم الدین شاہ صاحب	
	(پرنسپل قلی قطب شاہ ریزیدیشنل اسکول اینڈ کالج	
	بارکس حیدرآباد)	
جناب	عظیم محی الدین صاحب	
جناب	سلیم محی الدین صاحب	
جناب	نعیم محی الدین صاحب	
جناب	مولانا موزی شاہ صاحب (بکمی)	
جناب	مولانا سروری شاہ صاحب	
جناب	مولانا عینی شاہ صاحب	
جناب	مولانا شرفی شاہ صاحب	
جناب	مولانا ڈاکٹر فرمان آفتاب الدین المعروف	
	(سراج الدین بخش شاہ صاحب)	
جناب	مولانا نجم الدین صاحب	
جناب	مولانا شاہ محمد حسین صاحب	
جناب	مولانا الیاس شاہ صاحب	
جناب	مولوی محمد جانی صاحب	
جناب	مولوی محمد کستگیر صاحب	

جناب مولوی ایڈوکیٹ منیر احمد صاحب (ایڈوکیٹ ہائی کورٹ ممبئی)
 جناب مولوی محمد افضال صاحب
 جناب مولوی محمد یونس صاحب
 جناب مولوی فیروز صاحب
 جناب مولوی معراج صاحب
 جناب مولوی انصاری احمد صاحب
 جناب مولوی محمد مبین صاحب
 جناب مولوی شیخ محبوب عرف بابو (کویت)
 جناب مولوی مسعود احمد صاحب
 جناب مولوی جمال شاہ صاحب
 جناب مولوی امیر شاہ صاحب
 جناب مولوی داؤد شاہ صاحب
 جناب مولوی عبدالغنی شاہ صاحب
 جناب مولوی سید حسین شاہ صاحب
 جناب مولوی شیخ سید صاحب
 جناب مولوی محمد عمر بن سید صاحب
 جناب سید حسین صاحب
 جناب مولوی انور صاحب
 جناب مولوی شریف صاحب
 جناب مولوی عبدالرزاق صاحب
 جناب مولوی عبدالرشید صاحب
 جناب مولوی سلطان صاحب

صحویہ کلینک

مرض ذیابیطس اور گردہ کی پتھری کا شرطیہ علاج

ڈاکٹر خان آفتاب الدین

بی۔ یو۔ ایم۔ ایس، ڈی۔ اے۔ سی۔ ڈبلیو

ایف۔ آئی۔ اے۔ سی۔ سی۔ سی۔ ایچ (بلیٹی)

سی۔ جی۔ او، اے۔ آر۔ ایس۔ ایچ (لندن)

ایچ سیکٹر، بی لائن، روم نمبر ۷ چٹا کیمپ، ٹرامبے، ممبئی ۸۸

خِدْمَتِ خَلْقِ هِيْ هَمَارَا نَضْبُ الْعَيْنِ رَهْ

غوثی سویٹ ہاؤس

بہترین ذائقہ، کاسٹ میٹ ایٹوں کا واحد مرکز

پلاٹ نمبر ۱۹، یو لائن، دکان نمبر ۱

شیواجی نگر، گووندی، بمبئی ۴۰۰۰۴۳

ندام اسلام و اہلسنت

پروپرائٹر

محمد آفتاب

لذیذ اور لذت دار کھانوں کا واحد قابلِ اعتماد مرکز
صدام چائے جو پیے وہ مزہ پائے

محمدی ہوٹل

سی سیکٹر، ای لائن شاہ ۱۰ چیتا کیمپ ٹرلے، بمبئی ۸۸

پروپرائیٹر

انور بھائی - محمد یونس بن محمد انور

ایک باس آئیے ہمیں یہاں رہے اپنا باس آئیے

یو پی طرز کے کھانوں کا منفرد مقام

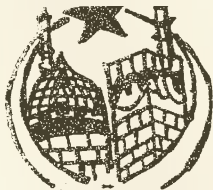
صفائی و نیکو انوں کے اعلیٰ معیار کا عزم

عثمانیہ ریسٹورانٹ

کلیجی - پایہ - بوٹی گوشت - کباب وغیرہ کا لطف اٹھائیے

سی سیکٹر، آئی لائن دکان نمبر ۲ چیتا کیمپ ٹرلے، بمبئی ۸۸

پروپرائیٹر: محمد شریف بھائی



حمد

سورہ فاتحہ کا منظوم ترجمہ

تری حمد کیا ہو بھلا بیاں ہے ہر اک میں وصف ترانہاں
 ہے ظہور تیرا ہر اک میں ہے ہر اک شے سے تو ہی عیاں
 یہ ہر ایک ذرہ کے واسطے تو ازل سے تابدہ ہے رب
 تو ہی پالتا ہے ہر ایک کو یہ جان ہو یا کہ ہو وہ جہاں
 تو ہی عالمین کا رب بھی ہے تو وجود بخش جہاں بھی ہے
 ہے ہر اک پہ چشم کرم تری ہے ہر اک پہ تو ہی تو مہربان
 وہ جو بندے نیک ترے ہیں پھر تو رحیم ان کے ہی واسطے
 تران ان پہ لطف بھی خاص ہے تو خصوصی ان پہ ہے مہرباں
 تری ملک ہے یہ ہر ایک شے تو ہی روز حشر حساب گیر
 ترے ہاتھ ہی میں سزاء جزاء تو ہی مالک اور نگاہاں
 یہ تمام اپنی عبادتیں تری ذات ہی کے لئے تو ہیں
 ترے بندے سب ہی ازل سے ہیں کوئی خورد ہو کہ ہو وہ کلال
 یہ ہماری ساری ہی حاجتوں کے لئے بھی تیری ہی ذات ہے
 تو ہر اک کو دے وہ جو مانگ لے کہ کریم تو، تو ہی مستعان
 وہی سیدھی راہ دکھا دے اب وہی راہ جس پہ چلے ہوئے
 تری نعمتوں کو لئے ہوئے تھے گزر گئے وہ جو بیگماں
 مگر ایسی رہ نہ ہو وہ کبھی جو تری نظر سے بے گر گئی
 ہیں جدھر ترے وہ غضب زدہ جو بھٹک کے ہو گئے گمراہاں
 یہی تیرے عبد فقیر کی ہے بس التجائے حقیر بھی
 کہ دعائے صحو قبول ہو کہ تو ہی مالک دو جہاں

ماخذ: الم ترانا والناس

از حضرت صحو شاہ صاحب قبلہ